كتٰبٌ انزلناهُ اليكَ لتُخرجَ النّاسَ منَ الظُلُماتِ الى النُور

تفسیر ابن کثیرؒ

رأس المفسرين

حافظ عماد الدين ابو الفداء ابن كثيرؒ

مترجمہ

خطیب الہند مولانا محمد جوناگڑھیؒ

مکتبہ قدوسیہ

کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے امر پر نہیں ایک تو پیشاب کرنے میں پردے کا خیال نہ رکھتا تھا' دوسرا چغل خور تھا۔'' (بخاری مسلم) فرماتے ہیں چغل خور جنت میں نہ جائے گا (مسند) دوسری روایت میں ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث اس وقت سنائی تھی جب آپ سے کہا گیا کہ یہ شخص خفیہ پولیس کا آدمی ہے۔

سب سے بہتر اور سب سے بد تر شخص: ☆☆ مسند احمد کی حدیث میں ہے حضورؐ نے فرمایا کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ تم میں سب سے بھلا شخص کون ہے؟ لوگوں نے کہا ضرور ارشاد فرمایئے فرمایا وہ کہ جب انہیں دیکھا جائے خدا یاد آ جائے اور سن لو سب سے بد تر شخص وہ ہے جو چغل خور ہو' دوستوں میں فساد ڈلوانے والا ہو' پاک صاف لوگوں کو تہمت لگانے والا ہو۔ ترمذی میں بھی یہ روایت ہے پھر ان بد لوگوں کے ناپاک خصائل بیان ہو رہے ہیں کہ بھلائیوں سے باز رہنے والا اور باز رکھنے والا ہے' حلال چیزوں اور حلال کاموں سے ہٹ کر حرام خوری اور حرام کاری میں پڑتا ہے۔ گنہگار' بدکردار' محرمات کو استعمال کرنے والا' بدخو' بدگو' جمع کرنے والا اور نہ دینے والا ہے۔ مسند احمد کی حدیث میں ہے حضورؐ نے فرمایا جنتی لوگ گرے پڑے عاجز وضعیف ہیں جو خدا کے ہاں اس بلند مرتبہ پر ہیں کہ اگر وہ قسم کھا بیٹھیں تو اللہ تعالیٰ پوری کر دے اور جہنمی لوگ سرکش متکبر اور خود بین ہوتے ہیں۔ ایک اور حدیث میں ہے جمع کرنے والے اور نہ دینے والے بدگو اور سخت خلق۔ ایک روایت میں ہے کہ حضورؐ سے پوچھا گیا عتل زنیم کون ہے؟ فرمایا بد خلق' خوب کھانے پینے والا' لوگوں پر ظلم کرنے والا پیٹو آدمی۔ لیکن اس روایت کو اکثر راویوں نے مرسل بیان کیا ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے اس نالائق شخص پر آسمان روتا ہے جسے خدا نے تندرستی دی' پیٹ بھر کھانے کو دیا' مال و جاہ بھی عطا فرمایا پھر بھی لوگوں پر ظلم و ستم کر رہا ہے۔ یہ حدیث بھی دو مرسل طریقوں سے مروی ہے۔ غرض عتل کہتے ہیں جس کا بدن صحیح ہو' طاقتور ہو اور خوب کھانے پینے والا زوردار شخص ہو۔ زنیم سے مراد بدنام ہے جو برائی میں مشہور ہو۔ لغت عرب میں زنیم اسے کہتے ہیں جو کسی قوم میں سمجھا جاتا ہو لیکن دراصل اس کا نہ ہو۔ عرب شاعروں نے اسے اسی معنی میں باندھا ہے یعنی جس کا نسب صحیح نہ ہو۔ کہا گیا ہے کہ مراد اس سے اخنس بن شریق ثقفی ہے جو بنوزہرہ کا حلیف تھا اور بعض کہتے ہیں یہ اسود بن عبد یغوث زہری ہے۔ عکرمہ فرماتے ہیں ولد الزنا مراد ہے' یہ بھی بیان ہوا ہے کہ جس طرح ایک بکری جو تمام بکریوں میں سے الگ تھلگ اپنا چرا ہوا کان اپنی گردن پر لٹکائے ہوئے ہو تو یہ یک لخت پہچان لی جاتی ہے اسی طرح کافر مومنوں میں پہچان لیا جاتا ہے۔ اسی طرح کے اور بھی بہت سے اقوال ہیں لیکن خلاصہ سب کا صرف اسی قدر ہے کہ زنیم وہ شخص ہے جو برائی سے مشہور ہو اور عموماً ایسے لوگ ادھر ادھر سے ملے ہوئے ہوتے ہیں جن کے صحیح نسب کا اور حقیقی باپ کا پتہ نہیں ہوتا' ایسوں پر شیطان کا غلبہ بہت زیادہ رہا کرتا ہے۔ جیسے حدیث میں ہے زنا کی اولاد جنت میں نہیں جائے گی اور ایک روایت میں ہے کہ زنا کی اولاد تین برے لوگوں کی برائی کا مجموعہ ہے اگر وہ بھی اپنے ماں باپ کے سے کام کرے۔

پھر فرمایا اس کی ان شرارتوں کی وجہ یہ ہے کہ یہ مالدار اور بیٹوں کا باپ بن گیا ہے' ہماری اس نعمت کا گن گانا تو کہاں ہماری آیتوں کو جھٹلاتا ہے اور توہین کر کے کہتا پھرتا ہے کہ یہ تو پرانے افسانے ہیں اور جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا مجھے چھوڑ دے اور اسے جسے میں نے یکتا پیدا کیا ہے اور بہت سا مال دیا ہے اور حاضر باش لڑکے دیئے ہیں اور بھی بہت کشادگی دے رکھی ہے پھر بھی اس کی طمع ہے کہ میں اسے اور دوں' ہرگز ایسا نہیں ہو سکتا۔ یہ تو میری آیتوں کا مخالف ہے' میں اسے عنقریب بدترین مصیبت میں ڈالوں گا' اس نے غور و فکر کر کے اندازہ لگایا' یہ تباہ ہو' کتنی بری تجویز اس نے سوچی؟ میں پھر کہتا ہوں یہ برباد ہو اس نے کیسی بری تجویز اس نے سوچی پھر نظر ڈالی اور ترش رو ہو کر منہ بنا لیا پھر منہ پھیر کر اٹھنے لگا اور کہہ دیا کہ یہ کلام اللہ تو پرانا نقل کیا ہوا جادو ہے' صاف ظاہر ہے کہ یہ انسانی کلام ہے' اس کی اس بات پر میں بھی اسے سقر میں ڈالوں گا' تجھے کیا معلوم کہ سقر کیا ہے؟ نہ وہ باقی رکھے نہ چھوڑے' پنڈے پر لپٹ جاتی ہے' اس پر انیس